بسم الله الرحمن الرحيم

مَیں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔

I shall cause thy **message** to **reach** the **corners** of the **earth**

Divine Revelation to Hazrat Promised Messiah علیہ الصلوٰۃ والسلام

Local Tabligh Forums 2019

Respected Regional Nazim-e-Ala/ Regional Nazim Tabligh/ Zaeem Majlis and Muntzim Tabligh.

Assalam-o-Alaikum

May Allah grant all of you long and healthy life. Being the members of Ansarullah, time is short for us. We need to save some assets for hereafter by preaching. It is the need of time that we should become Godly people and invite others towards God.

Ansar should try at maximum level to take part in local Tabligh activities. We should write letters to Hazoor-e-Aqdas ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز for his prayers for success in Tabligh, give sadqa and pray for ourselves.

According to Tabligh yearly plan 2019, we should organise Tabligh Forums at Majlis level at least twice a year to Motivate Ansar for Tabligh responsibilities and discuss Tabligh projects in Ansar general meetings, which will be organised specially for Tabligh Forum.

Wassalam

Shakil Ahmad Butt

Serving as Qaid Tabligh.

Agenda:

- **Recitation of Holy Qur'an.**

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ ؕ وَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعۡصِمُکَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡکٰفِرِيۡنَ۔(المائدہ68)

اے رسول! اچھی طرح پہنچادے جو تیرے ربّ کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا ہے۔ اور اگر تُو نے ایسا نہ کیا تو گویا تُو نے اس کے پیغام کو نہیں پہنچایا۔ اور اللہ تجھے لوگوں سے بچائے گا۔ یقیناً اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

O Messenger! Convey *to the people* what has been revealed to thee from thy Lord; and if thou do it not, thou hast not conveyed His Message *at all*. And Allāh will protect thee from men. Surely, Allah guides not the disbelieving people.[5:68]

- **Pledge Ansarullah**
- **Poem**

Read this writing.
The need of today for every Nasir is to dedicate his life for the propagation of the true Islām. The desire of our present Imām, Ḥaḍhrat Mirzā Masroor Aḥmad, Khalīfatul-Masīḥ V, ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز is for every Aḥmadī to become a successful Da'ī Ilallāh.
Tabligh is one of the best Continuous Alms (Sadqa Jariah). If Allah enable us to convert someone to right path or to give message which can bring someone to right path later on, we will get reward of all of the good deeds of himself and his progeny.
Dear Brothers, Today's world is continuing marching on the way of destruction. We are responsible to bring them back on the way of peace, on the way of Allah.

Suggested Material for Local Tabligh Forums as follows. Please select as much as possible to read and discuss.

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ حٰم السجدہ کی درج ذیل آیت کی تلاوت کی

وَمَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ○

ترجمہ: اور بات کہنے میں اس سے بہتر کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک اعمال بجالائے اور کہے کہ میں یقیناً کامل فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

یہ آیت ان تمام خصوصیات کو سمیٹے ہوئے ہے جو ایک مومن کا خاصہ ہونی چاہئیں۔

اللہ تعالیٰ نے جو یہ تین باتیں یا تین خصوصیات بتائی ہیں اگر کسی میں ہوں تو اس کی زندگی اور معاشرے میں انقلاب پیدا ہو سکتا ہے۔

یہ تین یہ ہیں: دعوت الی اللہ کرنا۔ عمل صالح کرنا۔ اور اطاعت اور فرمانبرداری کا نمونہ دکھا کر یہ اعلان کرنا

کہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی تمام باتوں پر عمل کرنے والا یا عمل کرنے کی حتی المقدور کوشش کرنے والا ہوں۔

پہلی بات ایک مومن کو دینی علم سیکھنے اور پھر دنیا کو سکھانے والا بناتی ہے۔ دوسروں کو سکھانے کی طرف تبھی توجہ پیدا ہو سکتی ہے جب اُنہیں شیطان کے نرغے اور قبضہ سے بچانے کے لئے دردِ دل کے ساتھ ایک تڑپ اور توجہ ہو۔ خدا تعالیٰ کا خوف رکھنے والا اور اس کے قرب کو تلاش کرنے والا ہی یہ کوشش اور جدوجہد کر سکتا ہے۔

پھر **دوسری خصوصیت** یہ ہے کہ فرمایا کہ **عمل صالح بجا لاؤ**

یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حق ادا کرنے کی طرف نہ صرف توجہ دو بلکہ خود ایک مثال بن کر اپنا نمونہ دوسروں کے لئے قائم کرو

ورنہ تمہارا دینی علم بھی بے فائدہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے کا عمل بھی اللہ تعالیٰ کی برکات اور بہتر نتائج سے خالی ہو گا۔

اور **تیسری خصوصیت** یہ بیان فرمائی کہ **حقیقی مومن یہ اعلان کرے کہ میں کامل فرمانبرداروں میں سے ہوں۔**

یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے احکامات پر کامل ایمان لاتا ہوں اور نہ صرف ایمان لاتا ہوں بلکہ ان کو اپنی زندگیوں کا حصہ بناتا ہوں۔

میں دین کو دنیا پر مقدم کرنے والا ہوں اور رہوں گا۔ فرمانبرداری میں خلیفہ وقت اور نظام جماعت کی اطاعت اور فرمانبرداری بھی آجاتی ہے۔

اس زمانے میں اللہ تعالیٰ ایک جماعت قائم کرنا چاہتا تھا اور اس نے قائم کر دی۔ پس اس کے ساتھ جڑنا ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا:

ہم احمدیوں کے لئے یہ معیار جو کامل فرمانبرداری کے ہیں تبھی قائم ہوں گے، ہماری دعوت الی اللہ تبھی کامیاب ہو گی اور ہماری نیکیاں تبھی عمل صالح کہلائیں گی

جب ہم حضرت مسیح موعودؑ کے بعد نظام خلافت کی بھی پوری اطاعت کرنے والے اور خلافت کے زیر انتظام جو نظام ہے اس سے بھی تعاون کرنیوالے ہوں گے

ہماری انفرادی اور اجتماعی کوششوں میں برکت تبھی پڑے گی جب جماعت کا ہر فرد اور ہر عہدیدار بھی، ہر کارکن بھی اور ہر مربی بھی

نظام کو سمجھنے اور ایک دوسرے کے حق ادا کرنے والا ہو گا۔

اس میں تو کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق اور آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق جب حضرت مسیح موعودؑ کو بھیجا ہے

اور ان وعدوں کے مطابق بھیجا ہے کہ جن کاموں کی تکمیل آپ کے سپرد ہے وہ انشاءاللہ پورے ہونے ہیں۔

کچھ تو آپ کی زندگی میں پورے ہوئے اور کچھ آپؑ کی زندگی کے بعد پورے ہونے تھے اور ہو رہے ہیں

اور آپ کے ذریعہ سے اسلام کا پیغام بھی دنیا کے کونے کونے میں پہنچ رہا ہے اور آہستہ آہستہ پاک دل احمدیت اور اسلام کی آغوش میں آرہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے **كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ** کہ اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کر چھوڑا ہے کہ میں اور میرا رسول غالب آئیں گے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: چونکہ میں اس کا رسول ہوں اس لئے میں کہتا ہوں کہ

جیسا کہ آدم کے زمانہ سے لے کر آنحضرت ﷺ تک ہمیشہ مفہوم اِس آیت کا سچا نکلتا آیا ہے ایسا ہی اب بھی میرے حق میں سچا نکلے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ لگایا ہوا بیج ہری بھری فصل بن کر دُنیا میں پھیلا اور پھیل رہا ہے

اور اس بارہ میں آپ کو متعدد الہام بھی ہوئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد کرے گا جیسا کہ فرمایا ینصرکم اللہ فی دینہ اللہ تعالیٰ اپنے دین میں تمہاری مدد کرے گا

پھر ایک الہام ہے کہ ینصرک اللہ من عندہ۔ خدا اپنی طرف سے تیری مدد کرے گا۔

پھر الہام ہے میں تجھے زمین کے کناروں تک عزت کے ساتھ شہرت دوں گا۔ پھر فرمایا میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔

پس اس میں تو کوئی شک نہیں کہ آپ کا پیغام دنیا میں پہنچنا ہے اور دنیا آپ کو آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق اور ایک جری پہلوان کی حیثیت سے جانے گی

اور جان رہی ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ ایم ٹی اے کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ دنیا میں خود پیغام پہنچا رہا ہے۔

یہ سب اللہ تعالیٰ کے حضرت مسیح موعودؑ سے کئے گئے وعدوں کا نتیجہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا: ہم گواہ ہیں کہ یہ عظمت اللہ تعالیٰ دکھا رہا ہے۔

یہاں بھی پریس کی اور لوگوں کی توجہ پیدا ہوئی ہے اور دنیا کے بعض ممالک میں اس کے کھل کر اظہار بھی ہو رہے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک جگہ فرماتے ہیں کہ: عمر بڑھانی ہے تو تبلیغ کے کام میں مصروف ہو جاؤ۔

فرمایا جو لوگ خدمت دین میں مصروف ہوں ان کے ساتھ نرمی کی جاتی ہے اس وقت تک کہ جب تک وہ اس کام اور خدمت کو پورا نہ کر لیں۔

فرمایا کہ انسان اگر چاہتا ہے کہ اپنی عمر بڑھائے اور لمبی عمر پائے تو اس کو چاہئے کہ جہاں تک ہو سکے خالص دین کے واسطے اپنی عمر کو وقف کرے۔

آجکل یہ نسخہ بہت ہی کارگر ہے کیونکہ دین کو آج ایسے مخلص خادموں کی ضرورت ہے۔

اگر یہ بات نہیں ہے تو پھر عمر کا کوئی ذمہ دار نہیں ہے۔ یہ یونہی چلی جاتی ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

ہمارے غالب آنے کے ہتھیار استغفار، توبہ، دینی علوم کی واقفیت، خدا تعالیٰ کی عظمت کو مدّ نظر رکھنا اور پانچوں وقت کی نمازوں کو ادا کرنا ہے۔

نماز دعا کی قبولیت کی کنجی ہے جب نماز پڑھو تو اس میں دعا کرو اور غفلت نہ کرو اور ہر ایک بدی سے خواہ وہ حقوق الٰہی سے متعلق ہو یا حقوق العباد کے متعلق ہو بچو۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام کی اشاعت اور غلبہ کا حصہ بھی بنائے۔ توبہ، استغفار کرتے ہوئے، دعائیں کرتے ہوئے ہم دعوت الی اللہ کے کام کو سرانجام دینے والے ہوں حقوق اللہ اور حقوق العباد بجالانے والے ہوں، یہی حقوق ہیں جو اعمالِ صالحہ بجالانے کی طرف متوجہ رکھتے ہیں ہمارے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی رضا ہمارے پیش نظر ہو۔ اللہ تعالیٰ کے کامل فرمانبرداروں میں ہم شامل ہوں۔ اور جب ہم اِن باتوں کی طرف اپنی توجہ رکھیں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق اسلام کے غلبہ کے دن بھی دیکھنے والے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

Summary Friday sermon 20/04/2018

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۴﴾

After reciting the *Tashahhud*, *Ta'wwuz*, and Surah Al-Fatihah, Hazrat Khalifatul Masih V (aba) recited verse 34 of Surah Ha Mim Al-Sajdah. "**And who is better in speech than he who invites men to Allah and does good works and says, 'I am surely of those who submit**?'" This verse points out three attributes of a believer. These three attributes are: calling towards Allah, performing righteous deeds and, having demonstrated obedience, announcing

that 'I am one who acts upon or endeavours to the best of their abilities to act upon all the instructions of Allah the Exalted and His Prophet (sa).'
These things are such that the first of them leads a believer to acquire religious knowledge and to teach it to the world.. One can only be driven to teach others, if one entertains an anguish in one's heart for others and is fully focused on freeing them from the beleaguerment and clutches of Satan. At the same time, he is anxious about increasing the servants of the Gracious God.

The second characteristic is that, God enjoins us to perform righteous deeds. In other words, pay attention to fulfilling the rights of Allah, the Exalted and in addition to this one should set such an example that it serves as a model for others.

Then, the third characteristic which has been expounded is that a true believer should proclaim that, 'I am of those who submit fully, that is, I fully believe is in the commandments of Allah the Exalted and His Prophet (sa). Obedience also includes the obedience to the System of the Jamaat [*Nizam-e-Jama'at*] as well as to the Khalifa of that time.

Allah the Exalted states in the Holy Qur'an that *(Al-Mujaadilah: 23) Allah has decreed:* '**Most surely I will prevail, I and My Messengers**.' Allah the Exalted also disclosed this revelation to the Promised Messiah (as) several times. He clearly explained to us the message of Islam, in light of the Holy Quran. This is being propagated to every corner of the globe and the world is being attracted to this beautiful teaching of Islam.
Hence, there is no doubt that the beautiful message of Islam is to spread by means of the Promised Messiah (as), and indeed is doing so. There is absolutely no doubt that his message shall reach the whole world and the world will come to know of him as the true champion and the ardent devotee of the Holy Prophet (sa) and is doing so. So, this is the work and promises of God Almighty which shall continue to be fulfilled, *Insha'Allah* [God-willing].

The Promised Messiah (as) says, "Let it be known that there is no better way to increase one's longevity in that one should sincerely and devotedly occupy himself in spreading the word of God and serve the faith. This method indeed is most effective in this age, since the faith is in need of such sincere servants." Whilst drawing attention towards Tabligh, the Holy Prophet (sa) said to Hazrat Ali (ra), "I swear by God that if one single person was to attain guidance through you that would be far better than if you had attained red

camels." In those days, red camels where considered to be extremely valuable. A person who possessed red camels was considered to be rich and affluent. Thus, the Holy Prophet (sa) stated that the wealth and fortunes of this world are of no value as compared to if one did Tabligh and he became the means through which one attained guidance. Therefore, those who have come here should no doubt endeavour to earn worldly wealth, but you should also devote some of your time towards Tabligh. Though I have said that you should give one or two days but in fact you should give more than this. In this way you will be able to acquire the worldly wealth and God Almighty will also be pleased with you.

The Promised Messiah (as) further states: "God Almighty desires to distinguish between the truthful and the disbelievers. This is the time to demonstrate sincerity and loyalty and one last opportunity has been given for this. This time shall not come again; this is the time where all the prophecies of the earlier prophets reach their end /reach their finale. Therefore, this is the last opportunity granted to mankind to show one's sincerity and to render service [to faith]. Thereafter, one will not have an opportunity and most unfortunate is one who fails to avail from this opportunity."

The Promised Messiah (as) further states: "Simply making a verbal proclamation to have done the *Bai'at* [oath of initiation] is of no value. Rather, one should make an effort and supplicate to God Almighty so that He may make you among the truthful. Therefore, do not show indolence or slothfulness, rather become active and try to adhere to the teachings which I have presented to you and tread on the path which I have shown you."

The Promised Messiah عليه السلام says: "I have been sent for the [sole] purpose of conveying this message to God's creation that among all the religions in the world, the religion which is concordant with God's will is the one which the Holy Qur'an has brought forward; and the door that leads to the house of salvation is [to claim] that there is no God but Allah and Muhammad ﷺ is His prophet".

The Promised Messiah عليه السلام held a strong passion for Tabligh. He says:
"If it is up to me, I will go house to house to preach the true religion of God and save people from this destructive *shirk* and *kufr* which has spread throughout the world. If God Almighty teaches me English, I myself will roam around [the earth] and do Tabligh. And I will spend all my life doing Tabligh even if I am killed [fulfilling] this endeavor". (Malfozat, Vol:3 Page:291-292)

The firm faith and belief the Promised Messiah علیہ السلام held on his mission can be comprehended through these words:

"I can openly claim with certainty and conviction that I am on the right path and with God Almighty's grace I will prevail in this endeavor. For as far as I can perceive I find the world in support of my truth and it is nigh that soon I will attain a glorious victory. Because in my support is another voice that is speaking, and there is another helping hand that is assisting my hand; the world does not perceive it but I can see a heavenly spirit speaking within me". (Rohani Khzain, Vol:3 Ozalaoham Page:403)

His Holiness Hazrat Mirza Masroor Ahmad ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز pertaining to Tabligh said: "Every Ahmadi who has taken firm oath to the Promised Messiah[as], it is his duty to fulfil it and spread the message to every individual of this nation which the Promised Messiah علیہ السلام has vouchsafed to him. (Friday Sermon: 22 September 2006)

Spread and preach the truth and guidance to the world which you have accepted. This should not be the concern if people accept it or not. The message should be conveyed to every citizen; Every Ahmadi should convey the message to citizens of every country. This is the work which the Promised Messiah علیہ السلام has imparted on us". (Concluding Speech at Jalsa Salana Belgium 2018)

If we will be asked, it will be this much, which Allah the Exalted will ask us, that have we conveyed the message? Or why have we not fulfilled our obligation to do Tabligh (preach)? Or why have we not acted on the commandments of Allah the Exalted? Further he said: To continue to work consistently is our job, our work is to preach, to convey the message. To impart on people the beautiful teachings of Islam is our job and we must continue to do so. (Friday Sermon: 8 September 2017)

Our beloved Huzoor ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز whilst talking at Ansarullah Ijtema 2009, said: "A large number of Ansar have plenty of time on hand. Instead of [wasting it off by] sitting at home and bothering the family, Ansarullah needs to devise a scheme to allow them to utilize their members for Tabligh and the aforementioned Ansar should present themselves in this endeavor and provide a helping hand in this field".

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں

یہ عاجز تو محض اس غرض کے لئے بھیجا گیا ہے کہ تا یہ پیغام خلق اللہ کو پہنچا دے کہ دنیا کے تمام مذاہب موجودہ میں سے وہ مذہب حق پر اور خدا تعالیٰ کی مرضی کے موافق ہے جو قرآن کریم لایا ہے اور دارالنجات میں داخل ہونے کے لئے دروازہ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے۔

تبلیغ کا جوش

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دل میں تبلیغ کا جوش بڑی شدت سے پایا جاتا تھا۔ آپ فرماتے ہیں: ”ہمارے اختیار میں ہو تو ہم فقیروں کی طرح گھر بہ گھر پھر کر خدا تعالیٰ کے سچے دین کی اشاعت کریں اور اس ہلاک کرنے والے شرک اور کفر سے جو دنیا میں پھیلا ہوا ہے، لوگوں کو بچالیں۔ اگر خدا تعالیٰ ہمیں انگریزی زبان سکھادے تو ہم خود پھر کر اور دورہ کر کے تبلیغ کریں۔ اور اسی تبلیغ میں زندگی ختم کر دیں خواہ مارے ہی جاویں۔“ (ملفوظات جلد سوم، صفحہ 292- 291)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنے مشن کی تکمیل پر جو ایمان، یقین، توکل اور معرفت تھی اس کا کچھ اندازہ آپ کے ان الفاظ سے کیا جاسکتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

”مَیں بڑے دعوے اور استقلال سے کہتا ہوں کہ مَیں سچ پر ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اس میدان میں میری ہی فتح ہے۔ اور جہاں تک مَیں دور بین نظر سے کام لیتا ہوں تمام دنیا اپنی سچائی کے تحت اقدام دیکھتا ہوں۔ اور قریب ہے کہ مَیں ایک عظیم الشان فتح پاؤں۔ کیونکہ میری زبان کی تائید میں ایک اور زبان بول رہی ہے۔ اور میرے ہاتھ کی تقویت کے لئے ایک اور ہاتھ چل رہا ہے جس کو دنیا نہیں دیکھتی مگر میں دیکھ رہا ہوں۔ میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے۔“ (روحانی خزائن جلد سوم، ازالہ اوہام صفحہ 403)

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تبلیغ کے بارے ارشادات درج ذیل ہیں:

”ہر احمدی جس کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سچا عہد بیعت ہے اس کا یہ فرض بنتا ہے کہ اپنے اس عہد بیعت کو نبھاتے ہوئے اس پیغام کو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمارے سپرد فرمایا ہے اِس قوم کے ہر فرد تک پہنچائیں۔“ (خطبہ جمعہ فرمودہ22دسمبر 2006)

”جس حق کو اور ہدایت کو اور سچائی کو تم نے قبول کیا ہے، اُسے دنیا میں پھیلاؤ اور بتاؤ۔ اور یہ پرواہ نہیں ہونی چاہیئے کہ لوگ مانتے ہیں یا نہیں مانتے۔ پیغام یہاں کے ہر شہری تک پہنچ جانا چاہیئے۔ ہر ملک کے ہر شہری تک ہر احمدی کو پہنچا دینا چاہیئے۔ اور یہی وہ کام ہے، جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمارے سپرد فرمایا ہے۔“ (اختتامی خطاب جلسہ سالانہ بلجیم 2018)

”اگر پوچھا جائے گا، تو صرف اتنا، جو اللہ تعالیٰ نے ہم سے پوچھنا ہے، کہ کیا پیغام پہنچایا؟ یا پھر کیوں ہم نے اپنا تبلیغ کا فریضہ ادا نہیں کیا؟ اور کیوں اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے نہیں کیا؟ نیز فرمایا: مستقل مزاجی کے ساتھ اسے کرتے چلے جانا ہمارا کام ہے، تمہارا کام تبلیغ کرنا ہے، پیغام پہنچانا ہے۔ اسلام کی خوبیوں اور خوبصورت تعلیم کو دوسروں پر ظاہر کرنا ہے اور وہ کئے جاؤ۔“ (خطبہ جمعہ فرمودہ8ستمبر 2017)

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار کو خطاب کرتے ہوئے سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ یوکے 2009 کے موقع پر فرمایا کہ: ”انصار اللہ کی ایک خاصی تعداد ایسی ہے جو فارغ ہے تو بجائے گھر میں بیٹھنے کے، گھر والوں کو پریشان کرنے کے مجلس انصار اللہ کو باقاعدہ ایسی سکیم بنانی چاہیئے جس کے تحت انصار اللہ کے جو ممبران ہیں اُن کو تبلیغ کے لئے استعمال کیا جائے اور وہ انصار جو فارغ ہیں خود بھی اپنے آپ کو اس کے لئے پیش کریں اور تبلیغ کے میدان میں مدد کریں۔“

اللہ تعالیٰ ہم انصار اللہ کو پہلے سے بڑھ کر تبلیغی فریضہ کو سرانجام دینے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

قیادت تبلیغ مجلس انصار اللہ یوکے

Discuss Tabligh Plan to implement in Majlis level.